اور کھاتے اور مسلمان طلباء پر، کسی کو نہ بتانے کی شرط پر خصوصی شفقت فرماتے تھے پھر یہ کیسا جبر ہے کہ گئو خوری کا جرم صرف مسلمانوں پر لگتا ہے اور اگر اقوام مغرب کے سفارتی مشن یہی جرم کریں تو معاف رکھے جاتے ہیں۔ ہندو مسلمانوں کو مارتے اور بندروں کو پالتے ہیں کہ یہ سیتارانی کو، راون سے چھڑا کر لاتے تھے۔ بریں عقل و ہومت بیاد گریست و ما علینا الا البلاغ المبین.

موت العالم موت العالم

استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر حضرت العلام مولانا عبداللہ امجد چھتوی کا سانحہ ارتحال

مورخہ 15 اگست بروز منگل ممتاز عالم دین، استاذ الاساتذہ، شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا عبداللہ امجد چھتوی صدر مدرس جامعۃ الدعوۃ ستیانہ بنگلہ (فیصل آباد) مختصر علالت کے بعد 78 سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. ملک و بیرون ملک میں ہزاروں کی تعداد میں ان کے شاگردوں کا جال پھیلا ہوا ہے جن میں علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید، ڈاکٹر فضل الٰہی، مولانا ارشاد الحق اثری، مولانا عبدالمنان نور پوری، مولانا عبدالعزیز علوی اور مولانا محمد اکرم جمیل شامل ہیں۔ انہیں علم تفسیر، علم حدیث، علم فقہ سمیت بڑی بڑی تدریسی کتابوں پر ملکہ حاصل تھا اور وہ 60 سال سے ملک کے بڑے مدارس میں شیخ الحدیث کے عظیم اور پروقار منصب پر فائز رہے۔ حضرت مولانا عتیق اللہ سلفی ناظم جامعہ ستیانہ بنگلہ نے مولانا کی نماز جنازہ رقت انگیز عالم میں پڑھائی اور ہر آنکھ اشک بار دکھائی دے رہی تھی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر و حافظ عمر عبدالحمید اور مولانا نوید احمد بشار نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ رئیس الجامعہ نے مولانا مرحوم کے بیٹوں سے اظہار تعزیت کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اللھم اغفر له وارحمه و عافه و اعف عنه

حافظ اسعد محمود سلفی کو صدمہ
ان کی والدہ محترمہ کا انتقال پُر ملال

مورخہ 30 جولائی بروز جمعہ مولانا حکیم محمود احمد سلفی رحمہ اللہ کی اہلیہ محترمہ اور ممتاز عالم دین جامع مسجد مکرم اہل حدیث ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ کے خطیب مولانا اسعد محمود سلفی کی والدہ محترمہ وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحومہ ارکان اسلام کی پابند اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔ ان کی نماز جنازہ ان کے بیٹے اسعد محمود سلفی نے پڑھائی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے مولانا موصوف سے ان کی والدہ کے انتقال پر ان کے گھر جا کر تعزیت کی جہاں ان کے تمام بھائی اور دیگر رشتہ دار بھی موجود تھے۔